سوال

ذاب کی کیفیت 51

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

س حوالے سے ایک موضوع حدیث لوگوں میں مشہور ہے کہ :

جھنمُ علی امتی مثل الحمّام "

''میری امت پر جہنم کی گرمی 'حمام کی گرمی جیسی ہے ۔''(سلسلہ الضعیفہ : 7091)

ل روایت کو محمد الواقدی اور شعیب بن طلحہ جیسے کذاب راوی کرتے ہیں ۔ یہ روایت شریعت کے تربیتی واصلاحی پروگرام کے خلاف ہے کہ بے شمار آیات واحادیث میں امت محمدیہ علی صاجبہا الصلاة والسلام کے گناہگاروں 'نافرمانوں کے لیے ایسی بھڑکتی ہوئی آگ کی وعیدیں بیان کی گئی ہیں جوکہ :

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ٧ ... سورة الھمزہ

ب جھانکتی ہے ۔''

ر صحیح احادیث جوکہ کثیر تعداد میں ہیں 'ان میں سے بعض درج ذیل ہیں :

1 ۔ "تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔

ن (1)۔

ن (2)۔

(3)۔ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والا ۔''(صحیح مسلم ارواء الغلیل : 892)

2 ۔ تین اشخاص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرے گا، ان کا تذکیہ کرے گا 'نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا ۔

ا (1)۔

م (2)۔

م (3)

ز 3 :

ب کہ اللہ جب اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہوگا اور لاالٰہ الااللہ کی گواہی دینے والوں میں سے جسے آگ سے نکالنا چاہے گا تو اللہ فرشتوں کو انہیں نکالنے کا حکم دے گا ۔ فرشتے انہیں سجدوں کے نشانات سے پہچانیں گے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ آگ پر ابن آدم کے سجدوں کے نشان والی جگہ کو کھانا (جلانا) حرام قرا

ضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں :

ب کثیر تعداد کو نکالیں گے کہ آگ نے انہیں نصف پنڈلی اور گھٹنوں تک جلادیا ہوگا ۔''(صحیح مسلم)

یہ تمام واضح احادیث اس روایت کا باطل ہونا واضح کررہی ہیں کہ جہنم کا عذاب تو تکلیف دہ ہوگا نا کہ حمام کی گرمی 'تپش جیسا 'بلکہ یہ ہو بھی نہیں سکتا کہ آگ نے انہیں جلا کر ان کا گوشت کھا کر ان کی ہڈیاں بھی ظاہر کردی ہوں اور انہیں حمام کی سی گرمی محسوس ہو ۔

صہ کلام :

ند 1/98-96)

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:146

محدث فتویٰ